گنی کناکری کے وفد کی ملاقات

☆ بعد ازاں ملک گنی کناکری سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کی سعادت پائی۔

☆ ملک گنی کناکری سے چار افراد پر مشتمل وفد آیا تھا۔ جس میں آنریبل الحاج ماما دو سلیم باہ (Alhaj Mamadu Salim Bah) صاحب وائس پریذیڈنٹ آف نیشنل اسمبلی گنی کناکری، آنریبل نورالدین فادیگا صاحب ڈائریکٹر جنرل آف ریلیجس افیئرز اور نیشنل ڈائریکٹر آف پولیس حسن کیبا صاحب شامل تھے۔

☆ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر وفد کے ممبران نے بتایا کہ جلسہ سالانہ کا انتظام بہت اچھا تھا، بڑا ڈسپلن تھا۔ ایسے تھا جیسے سب ایک لڑی میں پروئے ہوئے ہیں۔ حفاظتی انتظامات بھی غیر معمولی تھے۔ بڑی تعداد میں لوگ تھے، کوئی جھگڑا نہیں تھا۔

☆ الحاج ماما دو سلیم باہ صاحب وائس پریذیڈنٹ آف نیشنل اسمبلی گنی کناکری نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

جلسہ کے انتظامات دیکھ کر اور ڈسپلن کو دیکھ کر ہم بہت متاثر ہوئے۔ باوجود ڈھونڈنے کے کسی بھی شعبہ میں کوئی کمی نظر نہیں آئی۔ بڑے پیمانے پر انتظامات اور شاملین کی کثیر تعداد کے باوجود کسی قسم کی بد انتظامی نہیں تھی۔ کوئی لڑائی جھگڑا نظر نہ آیا۔

موصوف نے کہا: مجھے حج کرنے کا بھی موقعہ ملا ہے اور بہت سے اسلامی ممالک کے مذہبی پروگراموں میں شامل ہو چکا ہوں لیکن اتنے عمدہ اور قابل تعریف انتظامات میں نے کہیں نہیں دیکھے۔ یہی اسلام کی حقیقی روح ہے جو ہمیں یہاں دیکھنے کو ملی۔ چھوٹے چھوٹے بچوں کی تربیت بھی غیر معمولی ہے۔ بچے پوچھتے کہ کسی چیز کی ضرورت ہے؟ پھر ہم جو چاہتے ہمیں مہیا کر دیتے اور مسکراتے چہروں کے ساتھ ملتے۔ صرف ایک بار نہیں بلکہ بار بار ہم سے پوچھتے۔ یہاں مختلف ممالک سے لوگ آئے تھے۔ ہر ایک دوسرے کے ساتھ ایسے مل رہا تھا جیسے آپس میں بھائی اور ایک دوسرے کے عزیز ہیں۔ آپ لوگ اپنے کام میں سب سے آگے ہیں اور آپ ہی صحیح راستہ پر ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ آپ لوگوں کے پیچھے خدا تعالیٰ کا ہاتھ ہے۔ ہم انشاء اللہ اپنے ملک واپس جا کر حکومت کو اس طرف ضرور توجہ دلائیں گے کہ وہ جماعت کی ہر معاملہ میں مدد کرے تا کہ آپ کی جماعت ہمارے ملک میں بھی صحیح اسلامی تعلیمات کی طرف ہماری راہنمائی کر سکے۔

موصوف نے کہا: ہمارے ہاں نوّے فیصد مسلمان آباد ہیں۔ ہم سب مل کر رہتے ہیں اور ہم چاہتے ہیں کہ امن سے رہیں اور جماعت احمدیہ ہمارا حصہ بنے۔ جماعت احمدیہ ایک پُرامن جماعت ہے۔

موصوف نے کہا کہ انصاف کے قیام کے بغیر امن نہیں ہو سکتا اور بغیر متحد ہوئے ترقی نہیں ہو سکتی۔ میں نے جو یہاں پر آ کر دیکھا ہے، آپ کا معیار اور مثالی کام دنیا کی سب جماعتوں اور تنظیموں سے آگے ہے۔ میں نے سیرالیون میں دس سال گزارے ہیں اور اس سال وہاں جلسہ پر گیا تھا۔ بہت سے لوگوں سے ملا۔ ملک کے صدر، وزراء، ممبران پارلیمنٹ اور دوسرے بڑے بڑے افسران آئے تھے۔ آپ ہی صحیح راستے پر ہیں۔ اور مجھے یقین ہے کہ خدا تعالیٰ آپ کے ساتھ ہے۔

☆ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ہم تو وہی کر رہے ہیں جو اسلام کی تعلیم ہے۔ مسلمان اسلام کی اس تعلیم پر عمل کریں تو ہر جگہ فساد ختم ہو جائے گا۔ ہمارا کام انشاء اللہ جاری رہے گا۔ دنیا کے سامنے اسلام کی پُرامن تعلیم پیش کر کے انسانیت کی قدریں سکھائیں۔ کیونکہ انسانیت کی قدروں پر ہی آگے امن قائم ہو سکتا ہے۔

☆ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اگر دنیا صحیح اسلامی تعلیم پر عمل کرنے لگ جائے تو مغربی دنیا کبھی اسلامی تعلیم پر اعتراض نہ کرے اور مسلمانوں پر اعتراض نہ کرے۔ اس لئے ہم کو اکٹھے ہو کر انسانی قدروں کو قائم کرنا چاہئے۔

☆ گنی کناکری سے ڈائریکٹر جنرل آف ریلیجس افیئرز نورالدین فادیگا صاحب نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

☆ مَیں بحیثیت ڈائریکٹر جنرل آف ریلیجس افیئرز (Director General of Religious Affairs) اکثر مذہبی پروگراموں میں شرکت کرتا ہوں لیکن اتنا بہترین انتظام اور ڈسپلن کہیں دیکھنے میں نہیں آیا۔ امام جماعت احمدیہ کے خطابات اور بالخصوص اختتامی خطاب غیر معمولی اہمیت کا حامل تھا۔ اس خطاب کو تمام اُمّت مسلمہ کو سننا چاہئے۔ یہی نصیحتیں ہمیں صحیح اسلام کا راستہ دکھا سکتی ہیں۔ جہاد کی جو تفسیر خلیفۃ المسیح نے کی ہے مَیں نے ایسی حسین تفسیر اس سے قبل نہیں سنی۔ مجھے بہت خوشی ہوئی کہ آج دنیا میں کوئی ایسی جماعت بھی ہے جو صحیح رنگ میں مسلمان کی تعریف پر پورا اترتی ہے۔

☆ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نیشنل ڈائریکٹر آف پولیس کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ آپ نے دیکھا ہے، یہاں ہمارے فنکشن میں پولیس کی ضرورت نہیں ہے۔ یہاں پولیس کا جو سابقہ افسر ہمارے جلسہ پر آتا تھا وہ بھی یہی کہتا ہے کہ جماعت کے خدام نے اتنا منظم آرگنائز کیا ہوا ہے کہ یہاں پولیس کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی۔ اب جو نیا افسر آیا ہے، اس نے بھی اسی خیال کا اظہار کیا تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا، موسم موافق نہ تھا۔ تب بھی سارے کام ہوئے اور جلسہ کے سارے انتظامات ہوئے۔

☆ حسن کیبا صاحب نیشنل ڈائریکٹر آف پولیس نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

چونکہ میرا شعبہ پولیس سے وابستہ ہے۔ اس لئے میں نے سیکیورٹی کے حوالہ سے خاص جائزہ لیا۔ سیکیورٹی کا زبردست انتظام تھا جس میں مجھے کوئی سقم نظر نہیں آیا۔ پھر خلیفۃ المسیح کی تقاریر غیر معمولی تھیں جن سے نہ صرف ایمان میں اضافہ ہوا بلکہ مجھے خلیفہ کی تقاریر سُن کر اپنے مسلمان ہونے پر فخر بھی محسوس ہوا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جو فرمایا ہے اس پر چل کر ہم دنیا میں امن قائم کر سکتے ہیں۔ ہم نے یہاں بہت کچھ سیکھا ہے۔ ہم دل سے آپ کے ساتھ ہیں۔

☆ گنی کناکری کے وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے یہ ملاقات 12 بجکر چالیس منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر وفد کے ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔